خبرنامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی

محمد رضی الاسلام ندوی

دورِ حاضر میں اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے وسیع اور علمی لٹریچر ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ آج اخلاقی، معاشرتی، معاشی، سیاسی غرض زندگی کے مختلف میدانوں میں بہت سے پیچیدہ مسائل اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ دلائل کے ساتھ واضح کرے کہ اسلام ان مسائل کو حل کرنے کی پوری اہلیت رکھتا ہے، اس پر ہونے والی تنقیدوں کا بھرپور جواب دے اور اس کی حقانیت کو علمی اور فکری سطح پر ثابت کرے۔ اس ضرورت کی تکمیل کے لیے یہ ادارہ قائم کیا گیا تھا۔ اس نے اسلامی موضوعات پر تحقیق کے میدان میں قابل قدر خدمات انجام دی ہیں

ادارہ کے کارکن مختلف اسلامی موضوعات پر جو علمی و تحقیقی کتابیں تیار کرتے ہیں وہ ان کی اشاعت کا بھی اہتمام کرتا ہے۔ اب تک یہاں سے متعدد اہم علمی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ جن میں مولانا صدر الدین اصلاحی کی معرکۂ اسلام و جاہلیت، مولانا سید جلال الدین عمری کی مسلمان عورت کے حقوق اور ان پر اعتراضات کا جائزہ، اسلام میں خدمت خلق کا تصور، اسلام اور مشکلاتِ حیات اور مولانا سلطان احمد اصلاحی کی مشترکہ خاندانی نظام اور اسلام، اور مذہب کا اسلامی تصور خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ادارہ کو باہر کے اصحاب قلم کا تعاون حاصل ہے اس نے ڈاکٹر رؤف اقبال سابق صدر شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی کتاب عہدِ نبوی کے غزوات و سرایا، پروفیسر عبید اللہ فراہی صدر شعبہ عربی لکھنؤ یونیورسٹی کی کتاب تصوف۔ ایک تجزیاتی مطالعہ اور حکیم الطاف احمد اعظمی صدر شعبہ تاریخ طب و سائنس جامعہ ہمدرد نئی دہلی کی کتاب ایمان و عمل کا قرآنی تصور شائع کی ہیں۔ ادارہ کی ان تمام مطبوعات کو ملک و بیرون ملک میں کافی مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ ادارہ کی جانب سے شائع ہونے والے انگریزی تراجم میں Woman and Islam خصوصیت سے قابل ذکر ہے اس کا ہندی ترجمہ بھی ہو چکا ہے ادارہ کی نئی مطبوعات میں دو کتابیں اہم ہیں۔ ایک مولانا سید جلال الدین عمری کی "صحت و مرض اور اسلامی تعلیمات" اور دوسری پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی شعبہ علوم اسلامیہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی "عہد نبوی کا نظام حکومت"

ادارہ کا ایک شعبہ تصنیفی تربیت کا ہے۔ اس کے تحت دینی درس گاہوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے فارغ طلبہ کو تصنیف وتالیف اور ترجمہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ دینی وعلمی موضوعات پر وقتاً فوقتاً ادارہ میں توسیعی خطبات منعقد ہوتے ہیں۔ ان پروگراموں میں ادارہ کے افراد کے علاوہ مسلم یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر اہل علم بھی شریک ہوتے ہیں۔ اسی طرح ادارہ کے زیر تربیت اسکالرز اور مسلم یونیورسٹی کے بعض باذوق طلبہ "رائٹرس فورم" کے نام سے ایک پروگرام کا انعقاد کرتے ہیں جس میں کسی موضوع پر مقالہ پیش کیا جاتا ہے، پھر اس پر بحث ومباحثہ ہوتا ہے۔ مختلف ملی فورموں اور مجالس مذاکرہ اور سمیناروں میں ادارہ کے کارکنوں کی شرکت اس کی متنوع سرگرمیوں کا ایک حصہ ہے۔

ادارۂ تحقیق کی جانب سے ۱۹۸۲ء سے ایک سہ ماہی مجلہ "تحقیقات اسلامی" کے نام سے شائع ہو رہا ہے اس کا شمار اسلامیات کے چند معیاری، علمی وتحقیقی مجلات میں ہوتا ہے۔ اس میں شائع ہوئے مقالات کو ملک وبیرون ملک کے علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ان کی اہمیت کے پیش نظر بہت سے مجلات اس کے مقالات کو نقل کرتے ہیں۔ اس مجلہ میں اسلامی فکر کے مختلف گوشوں پر تحقیقی مقالات شائع ہوتے ہیں۔ ادارہ کے کارکنوں کے علاوہ مسلم یونیورسٹی اور دیگر جامعات اور تعلیمی اداروں کے اصحاب قلم کا بھی اسے بھرپور تعاون حاصل ہے۔

ادارہ کے سامنے اسلامی تہذیب ومعاشرت کے مختلف پہلوؤں پر تصنیف وتالیف کا ایک وسیع منصوبہ ہے۔ "خاندان۔ اسلامی تعلیمات میں"، "والدین کے حقوق وفرائض"، کمزور طبقات کے مسائل اور ان کا اسلامی حل" کے عناوین پر مولانا سید جلال الدین عمری کی کتابیں زیر ترتیب ہیں۔ ان کتابوں کے متعدد ابواب مختلف مجلات میں شائع ہو چکے ہیں۔ مولانا سلطان احمد اصلاحی کی کتاب "وحدت ادیان کا نظریہ اور اسلام" کتابت کے مرحلہ میں ہے۔ اس وقت مولانا عمری غیر مسلموں سے تعلقات اور اسلام (ملکی حالات کے پس منظر میں) کے موضوع پر اور مولانا اصلاحی "آزادی فکر ونظر اور اسلام" کے موضوع پر کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر منور حسین فلاحی مولانا جلال الدین عمری کے کاموں میں علمی معاونت کے ساتھ "اسلام میں کفر اور کافر کا تصور" کے موضوع پر تیاری کر رہے ہیں۔ راقم سطور نے مولانا جلیل احسن ندوی کے مجموعہ ہائے احادیث کی از سر نو ترتیب اور تخریج کی ہے اور اس وقت "اہل کتاب

قرآن اور مسلمان" کے موضوع پر کام کر رہا ہے۔ مولانا محمد جرجیس کریمی جنھوں نے اسی ادارہ سے تصنیفی تربیت حاصل کی ہے۔ قرآن اور مستشرقین پر اپنا کام مکمل کر چکے ہیں اور "انسان اور اس کی نفسیات ــ قرآن اور حدیث کی روشنی میں" کے موضوع پر کام کر رہے ہیں۔

گذشتہ دنوں ادارہ کے کارکنوں کی بعض کتابیں دوسرے اداروں سے بھی شائع ہوئی ہیں۔ مولانا سید جلال الدین عمری کے منتخب مضامین کا مجموعہ مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی نے "یہ ملک کدھر جا رہا ہے؟" کے نام سے شائع کیا ہے۔ اس کا ہندی ترجمہ بھی چھپ گیا ہے۔ مولانا کی ایک قدیم کتاب "انسان اور اس کے مسائل" جس میں اسلام کا عام فہم اور موثر تعارف کرایا گیا ہے۔ اس کا نیا ایڈیشن چھپ گیا ہے۔ اس کا ہندی ترجمہ مدھر سندیش سنگم نے شائع کیا ہے۔ اب اس کا انگریزی ترجمہ بھی ہو رہا ہے۔ راقم نے حسن البنا شہیدؒ کے رسالہ مقدمات فی علم التفسیر کا "علم تفسیر ــ چند بنیادی مسائل" کے نام سے ترجمہ کیا ہے۔ اسے مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی نے شائع کیا ہے۔

ادارہ اس وقت جن چند کوارٹرس میں قائم ہے وہ اس کی موجودہ ضروریات کے لیے ناکافی ہیں۔ اس لیے اس کے ذمہ داروں نے اپنے محدود وسائل کے باوجود اللہ کے بھروسے اور اصحابِ خیر کے فراخدلانہ تعاون کی امید پر ایک بڑے کمپلکس کا پروجیکٹ تیار کیا ہے اور مسلم یونیورسٹی میڈیکل کالج کے قریب ایک قطعۂ آراضی پر تعمیر کے کام کا آغاز کر دیا ہے۔ اس دور میں ایسے کاموں کی اہمیت کے پیش نظر امت کے باشعور اور دردمند افراد کو اس ادارہ کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ستمبر ۱۹۹۴ء میں نعمت سائنس اکیڈمی مدراس کے زیر اہتمام "مذہب اور طب" کے موضوع پر یک روزہ نیشنل سمینار منعقد ہوا۔ اس میں یونانی، سدھا، ایلوپیتھی سب ہی طریقہائے علاج سے تعلق رکھنے والے اطباء شریک تھے۔ اس سمینار کے تقسیم ایوارڈ کے اجلاس میں سکریٹری ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری کی نئی تصنیف "صحت و مرض اور اسلامی تعلیمات" کی تقریب رونمائی عمل میں آئی۔ ڈپٹی منسٹر برائے صحت جناب پابن سنگھ گھٹور نے اس کا اجراء کیا اور نواب آف آرکاٹ جناب محمد عبدالعلی عظیم جاہ نے اس کی کاپی حاصل کی۔ اس موقع پر کتاب کا جو مختصر تعارف پیش کیا گیا اسے اگلے صفحے پر دیا جا رہا ہے۔

REVIEW OF THE BOOK

صحت ومرض اوراسلامی تعلیمات

The Holy Quran attaches great importance to the code of health and hygiene. Islam has given precise instructions about permissible and the prohibited foods, the mode of dress to wear and the hygienic principles which are essential for a healthy living.

The author, Moulana Syed Jalaludding Umari in this book has made a remarkable contribution by bringing out the scientific approach of Islam towards health and hygiene. The hygienic and economic principles which underline Islamic commands and prohibitions are clearly brought out.

There is a medicine for every ailment such that if a right medicine hits a corresponding ailment, health is restored with the Will of God. The author has divided the book into two chapters. The first chapter deals with health and principles involved in maintaining good health like personal hygiene, diet that is permissiable according to Islam and the mode of eating, drinking, different types of sports, exercies rest and sleep. The second chapter deals with the treatment aspects of the diseased. The various types of treatment are mentioned here and cowardly acts like suicide to escape from pains are explained as being against the principles of Islam. For every disease there is treatment except old age and death. Islam emphasises that death may occur anytime by the Will of Gog and that there is treatment for disease and suffering. The so called spritiual treatment through prayer is not ignored by the author, as the body is greatly influenced by the state of mind. And the psychology of the diseased to be studied and catered according to his state of mind.

The author has made a significant contribution by focussing on the scientific and hygienic approach of Islam in dealing with health and a proper code for a moral, healthy long life. The book beautifully throws light on the Islamic approach to human life that can be read by any reader of any religion be it a Muslim or non-Muslim.

AUTHOR: MOULANA SYED JALALUDDIN UMARI
PAGES : 388 HARD BOUND
PRICE : Rs. 70.00
IDARA-E-TAHQEEQ-Q-TASNEER-E-ISLAMI
PAN WALI KOTHI - DODHPUR ROAD
ALIGARH - 202 002.

Dr. Raziuddin Ahmed
Head of the Department
Unani Aringar Anna
Govt. Hospital of
Indian Medicine,
Madras - 106